باقیات

100

میں گڑی پڑوا، اگادی، اور نوریہہ جیسے تہوار بھی آج منائے جا رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے اس دن کو مزید بامعنی قرار دیا کیونکہ یہ بھگوان جھولے لال اور گرو انگد دیو کی جینتی (یوم پیدائش) سے بھی منسلک ہے۔ انہوں نے اس موقع کو عظیم ڈاکٹر کے بی ہیڈگوار کی یوم پیدائش اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے صد سالہ شاندار سفر کے آغاز کے طور پر بھی تسلیم کیا۔ انہوں نے سمرتی مندر جا کر ڈاکٹر ہیڈگوار اور شری گولوالکر گروجی کو خراج عقیدت پیش کرنے پر فخر کا اظہار کیا۔ انہوں نے ہندوستانی آئین کے 75 سالہ جشن کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ اگلے ماہ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی جینتی منائی جائے گی۔ انہوں نے دیکشا بھومی جا کر ڈاکٹر امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کرنے اور ان کی برکتیں حاصل کرنے کی بات کہی۔ انہوں نے نوراتری اور دیگر تمام تہواروں کی مبارکباد بھی دی۔

ناگپور کی خدمت کے مقدس مرکز ہونے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، وزیر اعظم نے مادھو نیترالیہ کے متاثر کن ترانے کا ذکر کیا جو روحانیت، علم، فخر اور انسانیت کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مادھو نیترالیہ ایک ایسا ادارہ ہے جو عقیدت مند گروجی کے نظریات پر عمل کرتے ہوئے لاکھوں لوگوں کی بینائی بحال کر رہا ہے۔ انہوں نے مادھو نیترالیہ کے نئے کیمپس کے سنگ بنیاد پر خوشی کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ اس توسیع سے اس کی خدمات مزید تیز ہوں گی، ہزاروں نئی زندگیاں روشنی حاصل کریں گی، اور اندھیرے کو دور کیا جا سکے گا۔ انہوں نے مادھو نیترالیہ سے وابستہ تمام افراد کی کاوشوں کو سراہا اور ان کی مسلسل خدمت کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ 'سب کے پریاس' کے تصور پر زور دیتے ہوئے اور ملک کے صحت کے شعبے میں بڑی پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ مادھو نیترالیہ ان کوششوں میں معاون ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح یہ ہے کہ ملک کے تمام شہریوں کو معیاری طبی سہولیات فراہم کی جائیں، حتیٰ کہ غریب ترین افراد کو بھی بہترین علاج میسر ہو۔ انہوں نے آیوشمان بھارت یوجنا کے اثرات پر روشنی ڈالی، جس کے تحت لاکھوں افراد کو مفت علاج فراہم کیا گیا ہے۔ انہوں نے جن اوشدھی کیندروں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ مراکز غریب اور متوسط طبقے کو سستی دوائیں فراہم کر رہے ہیں، جس سے عوام کے ہزاروں کروڑ روپے بچ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دہائی میں دیہاتوں میں لاکھوں آیوشمان آروگیہ مندر قائم کیے گئے ہیں، جہاں ٹیلی میڈیسن کے ذریعے بنیادی طبی سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں، جس سے شہریوں کو طبی معائنے کے لیے سیکڑوں کلومیٹر سفر کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔

وزیر اعظم نے ملک میں میڈیکل کالجوں کی تعداد دوگنی ہونے اور آپریشنل ایمس (اے آئی آئی ایم ایس) اداروں کی تعداد تین گنا ہونے پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ میڈیکل سیٹوں میں بھی دوگنا اضافہ کیا گیا ہے تاکہ مستقبل میں زیادہ ہنرمند ڈاکٹر عوام کی خدمت کر سکیں۔ انہوں نے طلبہ کو مادری زبان میں میڈیکل تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرنے کے سرکاری اقدامات پر زور دیا، تاکہ وہ ڈاکٹر بن سکیں۔ انہوں نے جدید طبی سائنس میں ہونے والی ترقی کے ساتھ روایتی طبی علوم کے فروغ کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یوگا اور آیورویدک کو عالمی سطح پر پذیرائی حاصل ہو رہی ہے، جس سے ہندوستان کا وقار بڑھ رہا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کسی بھی قوم کا وجود اس کی ثقافت اور شعور کی نسل در نسل توسیع پر منحصر ہوتا ہے۔ انہوں نے ہندوستان کی غلامی اور بیرونی حملوں کی صدیوں پرانی تاریخ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سماجی ڈھانچے کو کمزور کرنے کی کئی کوششیں ہوئیں، مگر ہندوستانی شعور زندہ اور مستحکم رہا۔ انہوں نے بھکتی تحریک کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ گرو نانک دیو، کبیر داس، تلسی داس، سور داس، اور مہاراشٹر کے سنت تکارام، سنت ایکناتھ، سنت نام دیو اور سنت گیانیشور نے اپنی انقلابی سوچ کے ذریعے ہندوستانی قومی شعور کو تقویت دی۔ انہوں نے کہا کہ ان تحریکوں نے امتیازی سلوک کی زنجیروں کو توڑا اور معاشرے کو متحد کیا۔

انہوں نے سوامی وویکانند کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا، جنہوں نے ایک مایوس قوم کو بیدار کیا، خود اعتمادی پیدا کی، اور قومی شعور کو زندہ رکھا۔ انہوں نے ڈاکٹر ہیڈگوار اور گروجی کے کردار کو اجاگر کیا، جنہوں نے نوآبادیاتی حکمرانی کے آخری ادوار میں قومی شعور کو مضبوط کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ سو سال پہلے بویا گیا یہ بیج آج ایک عظیم درخت کی شکل اختیار کر چکا ہے، جس کے اصول اور نظریات اسے بلند رکھتے ہیں، اور لاکھوں رضا کار اس کی شاخوں کی مانند ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا: "راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) بھارت کی لافانی ثقافت کا جدید اکشے وٹ ہے، جو مسلسل ہندوستانی ثقافت اور قومی شعور کو تقویت دے رہا ہے"۔ وزیر اعظم نے مادھو نیترالیہ کے نئے کیمپس کے آغاز کے ساتھ "نظریں اور سمت" کے فطری تعلق پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ویدک منتر "پشیم شردہ شتم" کا حوالہ دیا، جس کا مطلب ہے، "ہم سو سال دیکھیں"۔ انہوں نے ظاہری نظر اور اندرونی بصیرت دونوں کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے ودربھ کے عظیم سنت، شری گلاب راؤ مہاراج کا ذکر کیا، جو 'پرجن چکشو' کے نام سے مشہور تھے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ شری گلاب راؤ مہاراج کم عمری میں اپنی بینائی سے محروم ہو گئے تھے، لیکن انہوں نے بے شمار کتابیں تصنیف کیں۔ ان کی بصیرت حکمت سے آئی اور دانشمندی میں ظاہر ہوئی، جو فرد اور معاشرے دونوں کو طاقت بخشتی ہے۔

وزیر اعظم نے کہا کہ آر ایس ایس ظاہری اور باطنی دونوں قسم کی بصیرت پر کام کر رہا ہے۔ انہوں نے مادھو نیترالیہ کو ظاہری بصیرت کی مثال قرار دیا، اور کہا کہ آر ایس ایس کی اندرونی بصیرت نے اسے خدمت کے مترادف بنا دیا ہے۔ وزیر اعظم نے مذہبی صحیفوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ زندگی کا اصل مقصد خدمت اور ایثار ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب خدمت اقدار میں سرایت کر جائے، تو یہ عبادت کی شکل اختیار کر لیتی ہے، جو ہر سنگھ کے کارکن کی زندگی کا جوہر ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہی جذبہ کل درکل رضا کاروں کو خدمت کے لیے سرگرم رکھتا ہے۔ انہوں نے گروجی کے الفاظ یاد دلاتے ہوئے کہا کہ زندگی کی اہمیت اس کی مدت میں نہیں بلکہ اس کی افادیت میں ہے۔ انہوں نے "دیو سے دیش" اور "رام سے راشٹر" کے اصولوں کی پیروی پر زور دیا۔ انہوں نے رضا کاروں کے بے لوث کاموں کی تعریف کی، چاہے وہ سرحدی دیہات ہوں، پہاڑی علاقے ہوں، یا جنگلاتی خطے۔ انہوں نے "ونواسی کلیان آشرم"، "ایکل ودیالیہ" اور سیوا بھارتی جیسے منصوبوں میں ان کی خدمات کا ذکر کیا۔ انہوں نے پریاگ مہا کمبھ کے دوران 'نیتر کمبھ' مہم میں رضا کاروں کی شاندار خدمات کو سراہا، جہاں انہوں نے لاکھوں زائرین کی مدد کی۔ انہوں نے قدرتی آفات جیسے سیلاب اور زلزلوں کے دوران رضا کاروں کی خود سپردگی پر روشنی ڈالی۔ وزیر اعظم نے کہا: "سیوا ایک یگیہ ہے، اور ہم خود کو اس میں نذر کر کے مقصد کے سمندر میں ضم ہو جاتے ہیں"۔

گروجی کے ایک متاثر کن واقعے کا ذکر کرتے ہوئے، وزیر اعظم زیندر مودی نے کہا کہ ایک بار جب گروجی سے پوچھا گیا کہ وہ سنگھ کو ہمہ گیر کیوں کہتے ہیں، تو انہوں نے سنگھ کو روشنی سے تشبیہ دی۔ گروجی نے فرمایا کہ روشنی خود ہر کام نہیں کرتی، لیکن اندھیرے کو دور کرتی ہے اور دوسروں کو راستہ دکھاتی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ گروجی کی یہ تعلیم زندگی کا ایک منتر ہے، جو ہر ایک کو روشنی کا ذریعہ بننے، رکاوٹوں کو دور کرنے، اور ترقی کا راستہ ہموار کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ انہوں نے بے لوث خدمت کے جوہر کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ سنگھ کے اصول "نہ میں، بلکہ تم" اور "میرا نہیں، بلکہ ملک کے لیے" کی بنیاد پر استوار ہیں۔ "ہم" کو "میں" پر ترجیح دینے اور تمام پالیسیوں و فیصلوں میں ملک کو اولین مقام دینے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ اس رویے کے مثبت اثرات پورے ملک میں نمایاں ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ زنجیریں توڑنی ہوں گی جنہوں نے ملک کو جکڑ رکھا ہے، اور نوآبادیاتی ذہنیت سے باہر نکلنا ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان اب انگریزوں کی چھوڑی ہوئی باقیات کو، جو 70 سال تک احساسِ کمتری کا باعث بنی رہیں، قومی فخر کے نئے ابواب سے بدل رہا ہے۔ انہوں نے پرانی برطانوی قوانین کی جگہ "بھارتیہ نیائے سنہیتا" کے نفاذ کا ذکر کیا۔ انہوں نے "راج پتھ" کو "کرتویہ پتھ" میں تبدیل کرنے کے عمل کو نوآبادیاتی ورثے کے بجائے فرض کی علامت قرار دیا۔ انہوں نے بحریہ کے پرچم سے نوآبادیاتی علامتوں کو ہٹا کر، اسے چھترپتی شیواجی مہاراج کے نشان سے مزین کرنے کا ذکر کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جزائر انڈمان کے ان ناموں کو بدل کر آزادی کے ہیروز کی یاد میں رکھا گیا ہے، جہاں ویر ساورکر نے ملک کے لیے سختیاں جھیلیں اور نیتاجی سبھاش چندر بوس نے آزادی کا بگل بجایا۔

وزیر اعظم نے زور دے کر کہا: "ہندوستان کا رہنما اصول 'وسودھیو کٹمبکم' دنیا کے ہر گوشے میں پہنچ رہا ہے اور ہماری عملی کوششوں میں جھلک رہا ہے"۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ-19 وبا کے دوران، ہندوستان نے دنیا کو ویکسین فراہم کی، اسے ایک عالمی خاندان کی طرح سمجھا۔ انہوں نے میانمار میں "آپریشن برہما" کے تحت حالیہ زلزلے میں ہندوستانی امداد، ترکی اور نیپال کے زلزلوں میں مدد، اور مالدیپ کے پانی کے بحران کے دوران ہندوستان کی فوری کارروائی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان نے تنازعات کے دوران دوسرے ممالک کے شہریوں کو نکالنے میں بھی مدد فراہم کی، اور عالمی جنوب کی آواز کو مضبوط کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ جذبہ ہندوستانی ثقافتی اقدار سے جنم لیتا ہے۔

وزیر اعظم نے ہندوستانی نوجوانوں کو ملک کا سب سے بڑا سرمایہ قرار دیا، جو اعتماد اور خطرات مول لینے کی صلاحیت سے بھرپور ہیں۔ انہوں نے انوویشن، اسٹارٹ اپس، اور ہندوستانی ورثے و ثقافت پر نوجوانوں کے فخر کو اجاگر کیا۔ انہوں نے پریاگ مہا کمبھ میں لاکھوں نوجوانوں کی شرکت کو ان کی قدیم روایات سے جڑاؤ کی علامت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی نوجوان قومی ضروریات پر مرکوز ہیں، "میک ان انڈیا" کی کامیابی میں ان کا کردار نمایاں ہے، اور وہ مقامی مصنوعات کی بھرپور حمایت کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہی نوجوان ملک کے لیے جینے اور کام کرنے کے عزم کے ساتھ، کھیل کے میدانوں سے لے کر خلا تک، ہر میدان میں ترقی کی راہ پر گامزن ہیں۔ انہوں نے پختہ یقین کا اظہار کیا کہ یہی نوجوان ہندوستان کو 2047 تک ایک "وکست بھارت" (ترقی یافتہ بھارت) بنانے میں قیادت کریں گے۔

وزیر اعظم نے تنظیم، لگن، اور خدمت کے امتزاج کو اس سفر کی اصل قوت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آر ایس ایس کی دہائیوں پر محیط کاوشیں اور بے لوث کوششیں اب رنگ لا رہی ہیں، اور بھارت کی ترقی کی نئی تاریخ رقم ہو رہی ہے۔ وزیر اعظم نے 1925 میں آر ایس ایس کے قیام کے دوران کے حالات پر روشنی ڈالی، جب ملک آزادی کی جدوجہد میں مصروف تھا اور آزادی سب سے بڑا مقصد تھا۔ انہوں نے سنگھ کے 100 سالہ سفر کی اہمیت کو اجاگر کیا اور اس بات پر زور دیا کہ 2025 سے 2047 تک کا دور ملک کے لیے نئے اور بلند حوصلہ اہداف کا حامل ہوگا۔ انہوں نے گروجی کے ایک خط سے متاثر کن الفاظ کا حوالہ دیا، جس میں انہوں نے خواہش ظاہر کی تھی کہ وہ ایک عظیم قومی عمارت کی بنیاد میں ایک چھوٹا سا پتھر بن سکیں۔ وزیر اعظم نے اس عزم کو برقرار رکھنے، خدمت کے جذبے کو ہمیشہ روشن رکھنے، انتھک محنت کرنے، اور ایک ترقی یافتہ بھارت کے خواب کو حقیقت بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ایودھیا میں شری رام مندر کی تعمیر کے دوران شیئر کیے گئے اپنے نظریے کو دہرایا، کہ ایک مضبوط بھارت کی بنیاد اگلے ہزار سال کے لیے رکھی جائے۔ وزیر اعظم نے یقین کا اظہار کیا کہ ڈاکٹر ہیڈگوار اور گروجی جیسے عظیم شخصیات کی رہنمائی ملک کو مسلسل تقویت بخشتی رہے گی۔ انہوں نے یہ عزم دہرایا کہ ایک ترقی یافتہ بھارت کے خواب کو حقیقت میں بدلنا ہے اور ان نسلوں کی قربانیوں کا احترام کرنا ہے جنہوں نے ملک کے لیے اپنی زندگیاں وقف کیں۔ اس موقع پر مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، مرکزی وزیر نتن گڈکری، آر ایس ایس کے سرسنگھ چالک ڈاکٹر موہن بھاگوت، سوامی گووند دیو گیری مہاراج، سوامی اویدیشانند گیری مہاراج، ڈاکٹر اویناش چندر اگنی ہوتری، اور دیگر معزز مہمان موجود تھے۔

101

کی گنجائش بڑھا کر 200 یاتریوں کے لیے کر دی گئی ہے۔ شبھرا بھون بن گنگا میں لنگر کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے جو پہلے صرف تاراکوٹ مارگ، گنجھی چھت، آدھ کنواری اور بھیروجی پر دستیاب تھی۔ روزہ رکھنے والے یاتریوں کے لیے خصوصی کھانے بھی موجود ہیں۔ بھون کے نزدیک اسکائی واک ایریا میں تقریباً 200 اسمارٹ لاکرز نصب کیے گئے ہیں، جو RFID کارڈ کے ذریعے کام کرتے ہیں تاکہ یاتری اپنے سامان کو محفوظ طریقے سے رکھ سکیں۔ یاتریوں کے مواصلاتی مسائل کے حل کے لیے بھارتی ایئرٹیل کے اشتراک سے متعدد مقامات پر مفت پی سی او کی سہولت دی گئی ہے تاکہ خاص طور پر پری پیڈ سم استعمال کرنے والے یاتری اپنے اہل خانہ سے رابطے میں رہ سکیں۔

یاتریوں کی تھکن کم کرنے کے لیے بانگنگا اور آدھ کنواری میں آرام گاہیں قائم کی گئی ہیں جو بیک وقت 2000 یاتریوں کو سہولت دے سکتی ہیں۔ ان آرام گاہوں سے یاتری تازہ دم ہو کر اپنی روحانی یاترا جاری رکھ سکتے ہیں۔ بھون، آٹکا اور ملحقہ علاقوں کو خوبصورتی سے سجایا گیا ہے۔ دیسی و غیر ملکی پھلوں و پھولوں، شاندار استقبالی دروازوں اور خوبصورت روشنیوں نے بھون کے ماحول کو روحانی روشنی سے بھر دیا ہے۔ شرائن بورڈ نے راستے میں چوبیس گھنٹے پانی، بجلی، صفائی اور طبی سہولیات کا انتظام بھی کیا ہے۔ بیٹری کار، رسی والی سواری (روپ وے) اور ہیلی کاپٹر سروس بھی یاتریوں کے لیے دستیاب ہیں۔ نوراترے کے موقع پر آٹکا آرتی کے دوران مشہور فنکاروں کی طرف سے صبح و شام بھجن اور بھینت پروگرام بھی منعقد کیے جا رہے ہیں جو یاتریوں کے روحانی تجربے کو مزید گہرا بناتے ہیں۔

دریں اثنا جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نوراتری تہوار کے پرمسرت موقع پر لوگوں کو مبارکباد پیش کی ہے۔ منوج سنہا نے لوگوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اتوار کی صبح 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: 'چیترا نوراتری کے پرمسرت آغاز پر سب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں'۔ انہوں نے کہا: 'ہمارے کشمیری پنڈت بھائیوں اور بہنوں کے لیے میری نیک تمنائیں، جو جشنِ نوروہ منا رہے ہیں۔ ماں درگا سب پر اپنی رحمتیں نازل کرے، جئے ماتا دی'۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے لوگوں کو نوراتری کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا: 'آپ سب کو پیار، روشنی اور عقیدت اور خوشی سے بھری بھری بابرکت نوراتری کے لئے نیک تمنائیں'۔

102

سال 2008 میں ایک نیا آئین نافذ کر کے ایک جمہوری وفاقی نظام حکومت قائم کیا گیا۔ 18 اگست 2008 کو پشپا کمل دہل پرچنڈ نے اس وفاقی جمہوری نظام کے پہلے وزیر اعظم کے طور پر عہدہ سنبھالا۔ سیاسی عدم استحکام کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس وقت سے لے کر اب تک ان 17 سالوں میں نیپال نے 13 وزرائے اعظم کی تبدیلی دیکھی ہے۔ یعنی ہر 16 ماہ بعد لوگوں نے وزیر اعظم کی کرسی پر ایک نیا چہرہ دیکھا۔ نیپال میں سیاسی عدم استحکام کی وجہ سے بلند شرح نمو حاصل کرنا مشکل رہا۔ 2024 کے آخر تک ملکی قرضہ کل قرضوں کا 49 فیصد اور بیرونی قرضوں کا 51 فیصد ہوگا۔ ناقص محصولات کی وصولی اور مسلسل کم سرمائے کے اخراجات نے مالیاتی کارکردگی کو غیر فیصلہ کن حالت میں رکھا۔ نیپال کی معیشت اقتصادی آزادی کے اسکور کے لحاظ سے ایشیا پیسیفک خطے کے 39 ممالک میں 28 ویں نمبر پر ہے، جو کہ عالمی اور علاقائی اوسط سے کم ہے۔ مہنگائی بھی آٹھ کا ہندسہ عبور کر چکی ہے۔ حکومتیں تجارتی خسارے پر قابو پانے میں ناکام ہو چکی ہیں۔ جس کے نتیجے میں عوام معاشی عدم استحکام سے پریشان ہیں۔

اگر ہم نیپال میں بدعنوانی کی بات کریں تو ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی سال 2024 کی فہرست میں بدعنوانی کے لحاظ سے نیپال 34 ویں نمبر پر ہے۔ اومنی گھپلے نے سرخیاں بنائیں۔ کورونا کے دور میں اس وقت کے کے پی اولی حکومت پر زندگی بچانے والے سامان اور آلات مارکیٹ کی قیمت سے تین گنا زیادہ خریدنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ دوسری جانب خصوصی عدالت میں ٹیکس سیٹلمنٹ کمیشن (ٹی ایس سی) کے 3 ارکان کے خلاف 10.02 ارب روپے کے غبن کے الزام میں دائر کیس نے گھپلوں کی فہرست میں اضافہ کر کے کرپشن کی سرخی کو مزید گرم کر دیا ہے۔ سیاسی، معاشی عدم استحکام اور بدعنوانی سے ناراض لوگ بادشاہت کی بحالی کے لیے تحریک چلا رہے ہیں۔ ایک عام تحریک پرتشدد ہو گئی ہے۔ "راجہ کھٹمنڈو کی سڑکوں پر راج کرے گا" اور "راجہ آئے ملک بچاؤ" کے نعرے گونج رہے ہیں۔ حالات خراب ہیں۔ نیپال کے دارالحکومت کھٹمنڈو میں گزشتہ جمعہ کو ہونے والا پرتشدد احتجاج لوگوں کے غصے کی سطح کو ظاہر کرتا ہے۔ سی پی این ماؤسٹ سینٹر کے سربراہ اور سابق وزیر اعظم پشپا کمل دہل پرچنڈ نے خود بھریکوٹی منڈپ میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اعتراف کیا، "جمہوری جمہوری قوتوں نے غلطیاں کی ہیں۔ بدعنوانی اور دلالی بڑھ گئی ہے۔ ان غلطیوں نے بادشاہتوں کو موقع فراہم کیا ہے۔" تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہماری سخاوت کو کمزوری نہ سمجھا جائے، ہم کسی قیمت پر بادشاہت کو واپس نہیں آنے دیں گے۔ اس کے برعکس اس تحریک کی قیادت کرنے والی یونائیٹڈ پیپلز موومنٹ کیٹی کے کمانڈر درگا پارسائی کہتے ہیں کہ "بادشاہت اور ہندو قوم کا قیام ہمارا مذہب ہے۔" تحریک میں بنیادی طور پر سرگرم ایک سیاسی جماعت راشٹریہ پرجاتانترک پارٹی کے سینئر نائب صدر رویندر مشرا کہتے ہیں، "لوگ حکومت سے مایوس ہو چکے ہیں۔ کمیونسٹ پارٹیاں جب اقتدار میں ہوتی ہیں تو ہندوستان کے ساتھ ہونے کا ڈرامہ کرتی ہیں اور جب وہ اقتدار سے باہر ہوتی ہیں تو ہندوستان کو گالی دیتی ہیں۔ ان کے لیے ہندوستان کو گالی دینا قوم پرستی ہے۔"

103

کی لائنیں منقطع ہو گئی ہیں اور تیل کے ٹینکرز ملک کے ساحلوں پر پہنچ رہے ہیں تاکہ ایندھن کی قلت کو کم کیا جا سکے۔ ہندوستان، روس اور بیلاروس سمیت کئی ممالک میانمار کی امدادی سرگرمیوں میں مدد کر رہے ہیں، بشمول ریسکیو ٹیمیں بھیجنا۔

104

کے لیے مکمل تیاریاں کی گئی ہیں تاکہ نمازیوں کو کسی قسم کی دقت نہ ہو۔ ڈاکٹر درخشاں نے عوام سے اپیل کی کہ عید کی خوشیاں مناتے ہوئے اپنے آس پاس موجود ضرورت مند افراد کو ہرگز نہ بھولیں اور ان کی مدد کر کے اس خوشی کو باہمی ہمدردی اور محبت کا ذریعہ بنائیں۔

105

نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ ضرورت مندوں کی مدد کریں اور محبت و امن کا پیغام عام کریں۔ عید کی پرخلوص مبارکباد دیتے ہوئے غلام نبی آزاد نے سب سے کہا کہ وہ اپنے پیاروں کے ساتھ اس خوشی کو منائیں اور اخوت، رواداری اور خیر سگالی کے جذبے کو برقرار رکھیں۔

106

دھارے میں شامل ہوں۔ ہمارا عزم ہے کہ 31 مارچ 2026 کے بعد ملک میں نکسل ازم صرف تاریخ بن جائے گا۔

107

راؤنڈز میں، ون نیشن، ون الیکشن پر بات چیت 300 ڈسٹرکٹ نوڈس پر کئے گئے وسیع ڈائیلاگ کے ذریعے ہر شہر اور گاؤں تک پہنچی۔ کوالیفائی کرنے کے لیے، امیدواروں نے ایک منٹ کی ویڈیو اپ لوڈ کی جس میں اس سوال کا جواب دیا گیا، "وکست بھارت کا آپ کے لیے کیا مطلب ہے؟" ریاستی راؤنڈ کا انعقاد 17 سے زیادہ ریاستی اسمبلیوں اور دیگر سرکاری اداروں میں کیا گیا، جو نوجوانوں اور حکمرانی کے درمیان خلیج کو ختم کرنے میں ایک تاریخی سنگ میل ہے۔

نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کی وزارت کے بیان کے مطابق، ان سیشنوں کی صدارت ریاستی مقررین اور گورنرز نے کی، جس نے نوجوانوں کے مباحثوں میں ساکھ اور اہمیت کا اضافہ کیا۔ 1 سے 3 اپریل 2025 تک طے شدہ قومی راؤنڈ، ہر ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے ٹاپ تین امیدواروں کو اکٹھا کرے گا، جس میں کل 108 نوجوان شریک ہوں گے۔ وہ اعلیٰ سطحی بات چیت اور سرگرمیوں میں حصہ لیں گے، جن میں ایک قوم، ایک انتخاب اور وکست بھارت پر سوالیہ وقت شامل ہے، جس کا اختتام ایک قرارداد پر ہوگا۔ ایک سینئر ممبر پارلیمنٹ کے ذریعہ کروایا گیا ایک ماسٹر کلاس انہیں ضروری تقریری اور قائدانہ صلاحیتوں سے آراستہ کرے گا۔ شرکا، لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے سیشنوں میں شرکت کر کے حکمرانی کے بارے میں بھی خود کو ظاہر کریں گے۔ مزید برآں، وہ ہندوستان کے سیاسی سفر اور قیادت کی کہانیوں کے بارے میں بصیرت حاصل کرنے کے لیے پی ایم سنگھر الیہ کا دورہ کریں گے۔

108

آپریشن میں مدد کے لیے 30 مارچ کو ینگون کے لیے روانہ ہوں گے۔ تقریباً 52 ٹن امدادی سامان ان بحری جہازوں پر سوار کیا گیا ہے، جس میں ضروری لباس، پینے کے پانی، خوراک، ادویات، اور ایمرجنسی اسٹورز پر مشتمل ایچ اے ڈی آر پیلیٹس شامل ہیں۔ ہندوستانی بحریہ خطے میں 'سب سے پہلے جواب دہندہ' رہنے کے ہندوستان کے عزم پر قائم ہے۔

109

کے ہمراہ قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد کارروائی مکمل کی۔ یہ کارروائی قانون کی بالادستی کو یقینی بنانے اور مفرور ملزمان کو قانونی نتائج کا سامنا کرانے کے لیے پونچھ پولیس کی ثابت قدمی کی عکاسی کرتی ہے۔ حکام نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ منظور احمد کو ہر صورت میں انصاف کے کٹہرے میں لانے کی کوششیں جاری رہیں گی۔ پولیس بیان کے مطابق اشتہاری مجرم کی جائیداد کی ضبطی مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث افراد کے لیے ایک سخت انتباہ ہے، جو اس حقیقت کی تصدیق کرتا ہے کہ قانون بالآخر ان لوگوں کو پکڑ لے گا جو اس کی گرفت سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔

110

(CEE 2025) کے لیے کیا جا رہا ہے۔ تمام اہل غیر شادی شدہ مرد امیدوار جو مطلوبہ تعلیمی قابلیت رکھتے ہوں، وہ اگنی ویر جنرل ڈیوٹی، اگنی ویر ٹیکنیکل، اگنی ویر کلرک/ایس کے ٹی اور اگنی ویر ٹریڈسمین (آٹھویں و دسویں پاس) کیٹیگریز میں درخواست دے سکتے ہیں۔

امیدوار صرف بھارتی فوج کی سرکاری ویب سائٹ [www.joinindianarmy.nic.in] (http://www.joinindianarmy.nic.in) کے ذریعے ہی درخواست دیں۔ فوج نے واضح طور پر کہا ہے کہ امیدوار کسی بھی دلال یا بروکر سے دور رہیں اور بھرتی کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنائیں۔ فوج کی جانب سے جاری پیغام میں کہا گیا ہے کہ بھرتی کا تمام عمل صاف و شفاف ہوگا، اور کسی بھی قسم کی دھوکہ دہی یا غیر قانونی طریقے سے رجسٹریشن کرانے والے افراد سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

111

کے قانون (یو اے پی اے) کے تحت کارروائی ہونی چاہیے تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ پولیس کو یو اے پی اے کی دفعات 15، 16، 17 اور 18 بھی لگانی چاہیے تھی، جو اب تک نہیں لگائی گئی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ملزمین کے خلاف سخت ترین دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا جائے۔ یہ مقدمہ سید راشد علی حسین کی شکایت پر درج کیا گیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ مسجد کے قریب واقع سید بادشاہ درگاہ سے صندل نکالا جا رہا تھا، جس میں بڑی تعداد میں مسلمان شریک تھے۔ اسی وقت وجئے رام گوانے اور شری رام اشوک ساگڑے نے مسلمانوں کو ذات کی بنیاد پر گالیاں دیں اور کہا کہ یہاں مسجد کیوں بنائی گئی؟ اسے خود توڑ دو، ورنہ ہم توڑ دیں گے۔

پولیس کے مطابق، دھماکہ کل صبح تقریباً 4 بجے ہوا، جس کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ دھماکے کی اطلاع پر مسلم کمیونٹی کے لوگوں نے پولیس اسٹیشن کے باہر مظاہرہ کیا اور فوری تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ اطلاع ملتے ہی بیڑ پولیس کی ٹیم، بم ڈیٹیکشن اسکواڈ اور فارنسک ماہرین جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ صورتحال کی سنگینی کے پیش نظر اورنگ آباد ڈویژن کے اسپیشل انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) وریندر مشرا نے بھی جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور شہریوں سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی۔ بیڑ ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ نونیت کنوت نے کہا کہ گاؤں کے سرپنچ نے فون پر واقعے کی اطلاع دی تھی، جس کے بعد پولیس ٹیمیں صرف ۰۲ منٹ میں موقع پر پہنچ گئیں اور صبح ۶ بجے تک دو ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ ان کے مطابق، یہ واقعہ انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے، اور پولیس پوری طرح مستعد ہے۔ بم ڈیٹیکشن اور فرانزک ٹیموں نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کر لیے ہیں۔ انہوں نے عوام سے امن و امان برقرار رکھنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ تمام تہوار سکون اور ہم آہنگی کے ساتھ منائے جائیں۔ اس وقت علاقے میں امن قائم ہے اور اسی مسجد میں ظہر کی نماز ادا کی گئی۔

112

سوال کیا گیا تو مسٹر چراغ نے کہا کہ "یہ ایک فضول بات ہے، اس پر بات نہیں کرنی چاہیے، ملک میں بہت سے بڑے مسائل ہیں جن پر بات کرنے کی ضرورت ہے، مسئلہ یہ ہے کہ جب ان غیر متعلقہ موضوعات پر بات کی جاتی ہے، تو معاشرے اور ملک میں تناؤ کا ماحول پیدا ہوتا ہے، جس سے لوگوں کے درمیان غیر ضروری اختلافات پیدا ہوتے ہیں۔"

مسٹر چراغ نے کہا کہ "لوگ برسوں سے سڑکوں پر نماز پڑھ رہے ہیں، اگر آج ہم اس کے بارے میں بات نہیں کر رہے ہوتے تو آپ کا سوال یہ ہوتا کہ انہوں نے فوڈ پروسیسنگ کے وزیر کے طور پر کیا کام کیا، اب یہ چیزیں ثانوی ہو گئی ہیں۔" جب ان سے کہا گیا کہ ان کی حلیف بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لوگ اس بارے میں بات کر رہے ہیں، مسٹر چراغ نے کہا کہ وہ اس سے اتفاق نہیں کرتے، وہ 21 ویں صدی کے پڑھے لکھے نوجوان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی معاملات میں مداخلت نہیں ہونی چاہیے۔ یہ ذاتی ایمان کا معاملہ ہے۔ انہوں نے افطار پارٹی کا اہتمام کیا اور وہ تلک پہن کر وہاں پہنچے۔ یہ اس کا اپنا عقیدہ ہے۔ مسٹر چراغ نے یہ بھی کہا کہ وہ دوسروں کے مذہب کا احترام کرنے کے لیے اپنی مذہبی اقدار کو نہیں بھولیں گے لیکن یہ مسائل